سندھ آرڈیننس نمبر XVI مجریہ 1997

SINDH ORDINANCE NO.XVI OF 1997

سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1997

THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX (AMENDMENT) ORDINANCE, 1997

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 2 کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994

3. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 3 کی ترمیم

Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994

4. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 6-A کی ترمیم

Amendment of section 6-A of Sindh Act XXII of 1994

سندھ آرڈیننس نمبر XVI مجریہ 1997

SINDH ORDINANCE NO.XVI OF 1997

سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1997

THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX (AMENDMENT) ORDINANCE, 1997

[20 دسمبر، 1997]

آرڈیننس، جس کے ذریعے سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس ایکٹ، 1994 میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس ایکٹ، 1994 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہو گی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ

نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1997 کہا جائیگا۔

(2) یہ خریف 1996 اور اس کے بعد لاگو سمجھا جائیگا۔

1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 2 کی ترمیم
Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994

2. سندھ ایگریکلچرل ٹیکس ایکٹ، 1994 میں، جس کو اس کے بعد ''ذیلی ایکٹ'' کہا جائیگا، اس کی دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ (1) میں:

(i) شق (b) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

(bb) ''زیر کاشت رقبہ'' سے مراد زمین کا وہ رقبہ ہے، جسے ٹیکس سال میں ایک بار کاشت کیا گیا ہو، بشمول کاشت شدہ باغات کی پیداوار، باغبانی کی پیداوار اور کھجور کے پتے، جنگلی یا باغبانی سے منسلک پودوں نہ ہوں؛

(bbb) ''اعلامیہ'' سے مراد مقررہ طریقے کے مطابق تمام کاشت شدہ رقبے کا اعلامیہ، جس میں اس طرح کی تفصیلات اور اس طرح کے بیان، سرٹیفکیٹ اور دیگر دستاویزات شامل ہوں، اور اس طریقے سے اس کی تصدیق کی گئی ہو، جیسا بیان کیا گیا ہو؛''

(ii) شق (i) میں آخر میں فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائیگا اور اس کے بعد درج ذیل کا اضافہ کیا جائیگا:

''(j) '' ''ٹیکس سال'' سے مراد زرعی سال جیسا سندھ لینڈ ریوینیو ایکٹ، 1967 میں بیان کیا گیا ہیں۔

1994 کے سندھ ایکٹ

3. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 3 کے لیئے درج ذیل کو متبادل بنایا جائیگا:

"**ٹیکس لگانا**" (1)ایسے مالکان پر کوئی ٹیکس نہیں لگایا جائے گا جن کے پاس کل بارہ ایکڑ سے کم اور بیراج کے علائقے میں چوبیس ایکڑ یا اس سے کم ایراضی کے مالک ہوں: بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ میں کچھ بھی باغات اور باغات پر لاگو نہیں ہوگا۔ (2)جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) میں بتایا گیا ہے ٹیکس زمین کے مالک پر، کاشت شدہ رقبہ کی بنیاد پر درج ذیل شرحوں پر لگایا جائے گا:	XXII کی دفعہ 3 کی ترمیم Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994

کپاس	75روپے فی ایکڑ
گنا	75روپے فی ایکڑ
گندم	40روپے فی ایکڑ
چاول	30روپے فی ایکڑ
کاشت شدہ باغ/باغات	300روپے فی ایکڑ
باقی تمام فصلیں	40روپے فی ایکڑ

بشرطیکہ بیراج کے علاوہ علاقے میں قیمتیں مذکورہ قیمتوں کا نصف ہوں گی۔

وضاحت: اگر کوئی مالک ایک ہی فصل کے موسم میں ایک ہی زمین پر ایک سے زیادہ فصلیں اگاتا ہے تو اس سے فصل کی بنیاد پر قیمت وصول کی جائے گی۔ جو دونوں فصلوں کا تخمینہ لگانے میں زیادہ ہے۔

(3) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (2) کی گنجائشوں کے متضاد نہ ہو، ٹیکس پہلی جولائی، 1998 سے خالص آمدنی کی کی بنیاد پر وصولی کی جائیگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔"

4. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 6-A کے لیئے درج ذیل متبادل بنایا جائیگا: "(6-A: **ناکامی کی سزا:** اگر زمین کا کوئی مالک، بغیر کسی معقول وجہ کے،	1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 6-A کی ترمیم

Amendment of section 6-A of Sindh Act XXII of 1994

دفعہ 5 کے تحت وقت کے اندر اعلان کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، تو کلکٹر اس پر ایک سو روپے یومیہ جرمانہ عائد کر سکتا ہے جس کے بعد سے وہ ناکام ہو گیا ہے۔

"**(6-B)، نوٹس پر عمل نہیں کرنے پر جرمانہ)** جہاں کوئی بھی مالک، بغیر کسی معقول وجہ کے، دفعہ 6 کے تحت جاری کردہ کسی نوٹس پر عمل کرنے میں ناکام رہتا ہے، کلیکٹر اس پر ایک جرمانہ عاد کر سکتا ہے، جو کہ تمام آباد شدہ زمین پر عائد ٹیکس سے زائد نہیں ہوگا:

(6-C)، کاشت شدہ زمین کو چھپانے کا جرمانہ) جہاں، اس ایکٹ کے تحت کسی بھی کاروائی میں، کلکٹر، اپیلٹ یا پروویژنل اتھارٹی اس بات سے مطمئن ہے کہ کسی مالک نے، اسی یا کسی سابقہ کارروائی میں، اپنے زیر کاشت رقبہ یا اس طرح کے کسی رقبے یا زمین کو چھپایا ہے۔ یہ ایسے مالک پر جرمانہ عائد کر سکتا ہے جس نے غلط اعداد و شمار فراہم کیے ہوں، جو کہ ڈھائی گنا زیادہ ہوں گے، لیکن کسی بھی صورت میں قابل اطلاق ٹیکس سے کم نہیں ہوں گے۔

(6-D)، سماعت کے نوٹس کے بعد جرمانہ عائد کرنا) (1) کوئی بھی جرمانہ اس ایکٹ کے تحت کسی مالک پر عائد نہیں کیا جائے گ، جب تک اسے سننے کا موقع فراہم نہیں کیا جائے

(2) اس طرح کے جرمانے کا اطلاق ایسے مالک کے ذریعہ حاصل کی گئی کسی دوسری جائیداد پر نہیں ہوگا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔